بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۴ — Regd. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ — روزنامہ — یوم سہ شنبہ — فی پرچہ ۱۰ آنہ

جلد ۴۷/۱۲ * ۱۵ تبوک ۱۳۳۷ ہش * ۱۵ ستمبر ۱۹۵۸ء * نمبر ۲۱۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۵ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۱۲ ستمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور حضور کا سایہ ہمارے سروں پر تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

روس امریکہ کے ساتھ تجارتی سمجھوتے کی بات چیت کرنے پر آمادہ ہے

میرا ملک امریکہ سے فوجی اہمیت کی کوئی چیز خریدنا نہیں چاہتا (روسی وزیر خارجہ)

نیویارک ۱۵ ستمبر۔ روس امریکہ سے تجارتی سمجھوتے کی بات چیت کرنے کو تیار ہے۔ اس امر کا اعلان کل روسی وزیر خارجہ مسٹر میکویان نے کل یہاں ایک ٹیلیویژن انٹرویو میں کیا۔ انہوں نے کہا۔ اب یہ امریکہ کے دفتر خارجہ کا کام ہے کہ وہ بات چیت کے لئے جگہ اور تاریخ کا تعین کرے۔ انہوں نے دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کی زیادہ سے زیادہ سہولتیں دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ نیز کہا کہ اگر تجارتی سمجھوتہ ہو بھی جائے تو موجودہ پابندیوں کے ہوتے ہوئے روس کا تیار کردہ سامان امریکہ میں سستے داموں فروخت نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ضروری ہے کہ موجودہ پابندیاں نرم کی جائیں۔ انہوں نے مزید اعلان کیا کہ میرا ملک امریکہ سے فوجی اہمیت کی کوئی چیز خریدنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ فوجی ضرورت کی ہر چیز وافر مقدار میں اس کے پاس پہلے ہی موجود ہے۔ اسے اسلحہ یا ایسی نوعیت کا اور کوئی سامان خریدنے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔

مشرقِ بعید کی صورتِ حال کے متعلق امریکہ اور چین میں آج بات چیت شروع ہو رہی ہے

بات چیت میں دونوں ملکوں کے سفارتی نمائندے شریک ہوں گے

وارسا ۱۵ ستمبر۔ مشرق بعید کی صورت حال کے بارہ میں امریکہ اور چین کے درمیان آج وارسا میں بات چیت شروع ہو رہی ہے۔ اس میں دونوں ملکوں کے سفارتی نمائندے حصہ لیں گے۔ اس بات چیت کے انتظامات کے بارہ میں امریکی سفیر متعینہ وارسا مسٹر جیکب بیم اور چینی سفیر وانگ پنگ فان کے درمیان گذشتہ کئی روز سے خط و کتابت کا سلسلہ جاری تھا۔ ادھر لندن کے مشہور اخبار "ٹائمز" نے فارموسا اور اس کے ساحلی علاقوں کو غیر جانبدار علاقہ قرار دینے کی تجویز کی حمایت کی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے۔ اس علاقے میں امن قائم کرنے کا یہی واحد طریقہ ہے۔ امریکہ اور چین کے درمیان بات چیت کا ذکر کرتے ہوئے ٹائمز نے لکھا ہے اگر صدر آئزن ہاور نے ایک دفعہ فارموسا کے علاقے میں امن کے تحفظ کے لئے بات چیت کرنا منظور کر لیا۔ تو کمیونسٹ چین کو تسلیم نہ کرنے کے متعلق امریکہ کی پالیسی فضول اور بے معنی ہو کر رہ جائے گی۔ اخبار نے مزید لکھا ہے کہ اگرچہ کیمائے اور متسو کے دفاع کے متعلق برطانیہ پر براہ راست کوئی ذمہ واری عائد نہیں ہوتی۔ تاہم اگر یہ تصادم پھیل گیا۔ تو برطانیہ کو اپنے سب سے بڑے حلیف امریکہ کا ساتھ دینا ہو گا۔

* لندن ۱۵ ستمبر۔ برطانیہ نے جزیرہ کرسمس اگلے ماہ کی پہلی تاریخ سے آسٹریلیا کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ جزیرہ سنگاپور سے ۰۰۸ میل جنوب میں واقع ہے

لبنان سے امریکی فوج کا انخلاء

بیروت ۱۵ ستمبر مشرق وسطیٰ میں امریکی کمان کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اس ہفتے امریکہ کی مزید دو بٹالین فوج لبنان سے چلی جائے گی یہ دو ہزار فوجی منگل یا بدھ کو امریکہ واپس روانہ ہوں گے۔ آج ایک جہاز میں ان فوجیوں کا ساز و سامان لادا جا رہا ہے۔

پہلے یہ طے پایا تھا کہ ابھی ایک بٹالین (بارہ سو سپاہی) کا انخلاء عمل میں لایا جائے۔ لیکن بعد میں فیصلہ ہوا کہ دوسری بٹالین (آٹھ سو سپاہی) بھی ساتھ ہی واپس روانہ کر دی جائے۔ ان دو بٹالینوں کی واپسی کے بعد لبنان میں نو ہزار ۸ سو امریکی فوجی باقی رہ جائیں گے۔

* واشنگٹن ۱۵ ستمبر امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ ترکیہ کو مالی مشکلات سے عہدہ برآ ہونے میں مدد دینے کے لئے فوری طور پر ساڑھے سات کروڑ ڈالر کی امداد دی جائے گی۔

اردن کے لئے دس لاکھ پونڈ

لندن ۱۵ ستمبر وزارت خارجہ برطانیہ نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ کی طرف سے اردن کو دس لاکھ پونڈ تحفے کے طور پر دیئے جائیں گے تاکہ حکومت اردن اپنا بجٹ پورا کر سکے

* بوڈاپسٹ ۱۵ ستمبر۔ بوڈاپسٹ ریڈیو کی اطلاع کے مطابق ہنگری کے سپریم کورٹ نے ایک امریکی جاسوس گیبر ایسی کو موت کی سزا دی ہے۔

جامعہ احمدیہ ۲۷ ستمبر کو کھلے گا

تمام اساتذہ کرام و طلبہ جامعہ احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جامعہ احمدیہ موسمی تعطیلات کے بعد ۲۷ ستمبر ۵۸ء کو صبح آٹھ بجے کھل رہا ہے۔ تمام طلبہ کی بر وقت حاضری ضروری ہے

قائمقام پرنسپل

درخواست دعا

پچھلے دنوں مکرم مولانا ابو العطاء صاحب۔ مجلس انصار اللہ کے معائنہ کے سلسلہ میں کراچی تشریف لائے۔ جماعت نے تقاریر اور معززین سے ملاقاتوں کا جو پروگرام بنایا تھا اس کے کچھ حصہ پر عمل کیا گیا۔ لیکن ایک حادثہ پیش آ جانے کی وجہ سے بقیہ پروگرام ملتوی کر دیا گیا۔ یہ حادثہ اس طرح پیش آیا کہ ایک احمدی دوست کے مکان سے آپ ایک ذاتی تانگہ میں بیٹھ کر واپس آ رہے تھے کہ راستہ میں ایک جگہ تانگہ کا پہیہ ایک پتھر پر چڑھ گیا۔ اور وہ الٹ گیا۔ مکرم مولانا صاحب کو اس سے کچھ چوٹیں آئیں۔ فوری طور پر طبی امداد پہنچائی گئی۔ لیکن بعد میں ایکسرے سے معلوم ہوا کہ بائیں جانب پانچویں پسلی میں فریکچر ہے۔ ڈاکٹروں نے بیس بائیس دن تک یہاں ٹھہر کر علاج اور آرام کرنا ضروری قرار دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مولانا موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ اس عرصہ میں ان سے خط و کتابت کا پتہ حسب ذیل ہے

معرفت عبد المالک خان۔ انجمن احمدیہ
۴۔ بندر روڈ کراچی

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی — مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ اگست

احراری ——— اور ان کے خریدار

مجلس احرار پر ۱۹۵۳ء کے فسادات پنجاب کی وجہ سے جو پابندی لگائی گئی تھی۔ اب حکومت نے وہ پابندی ہٹا دی ہے۔ پابندی ہٹانے کا اعلان کرتے وقت کہا گیا ہے کہ حکومت سب لوگوں کو اپنے اپنے نظریات پھیلانے کا موقعہ دیتی ہے۔

احراریوں پر سے پابندی ہٹائے جانے پر مختلف جماعتوں اور اخبارات نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے جماعت اہلحدیث اور جماعت جمعیۃ العلماء مغربی پاکستان نے تو خوشی کے نعرے لگائے ہیں۔ اور احراریوں کے لئے "دیدہ و دل فرش راہ" کا ثبوت دیا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ اگر جماعت اسلامی نے ۱۹۵۳ء کے فساد فی الارض کے عین گھمسان میں احراریوں کو دھوکا نہ دیا ہوتا۔ اور ان کی بنی رہتی۔ تو یقیناً وہ بھی اس وقت احراریوں کو خوش آمدید کہنے پر سب سے پیش پیش ہوتی۔ حکومت نے اور ان جماعتوں نے جنہوں نے پابندی ہٹنے پر تالیاں بجائی ہیں شائد اس بات پر کبھی سوچنے کی زحمت نہیں اٹھائی۔ کہ احراریوں پر پابندی کیوں لگائی گئی تھی۔ حکومت اور شائد ان جماعتوں نے جنہوں نے خیر مقدم کیا ہے۔ اگر غور سے فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ کا مطالعہ کیا ہوتا۔ تو ہمارا خیال ہے کہ شائد حکومت کم سے کم اس عذر پر تو پابندی نہ ہٹاتی۔ کہ سب لوگوں کو اپنے اپنے نظریات رکھنے اور ان کی تبلیغ کا حق حاصل ہے کیونکہ احراریوں پر پابندی ان کے نظریات کی وجہ سے نہیں لگائی گئی تھی۔ بلکہ اس وجہ سے لگائی گئی تھی کہ وہ اپنے نظریات کی تبلیغ اس انداز سے کرتے ہیں۔ جس سے ملک کا امن سخت خطرے میں ہو جاتا ہے۔ اور چاروں طرف فتنہ و فساد کی آگ بھڑک اٹھتی ہے۔

پاکستان کا دستور ہر فرقہ اور ہر مذہب کو اپنے اپنے نظریات پر امن طریق سے پھیلانے کی اجازت دیتا ہے لیکن وہ یہ اجازت نہیں دیتا۔ کہ تبلیغ کے بہانے دوسرے فرقوں یا مذاہب کے خلاف ملک میں "آتشگیر" مادہ جمع کیا جائے۔ اور لوگوں کو شعلہ بیانیوں سے ابھار کر ملک کے امن و امان کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا جائے۔

جہاں تک ہمارا خیال ہے احراریوں کا کوئی ایسا نظریہ ہے ہی نہیں جس کی وہ تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے۔ تو ان کا مذہب صرف یہ ہے کہ ؏

فسادات، فسادات، فسادات

ان کا اگر کوئی فرقہ ہے تو اس کا نام ان کی تاریخ کے مطابق صرف "فسادی فرقہ" ہی رکھا جا سکتا ہے۔ ورنہ انہیں کسی اسلامی یا غیر اسلامی فرقہ و مذہب سے قطعاً کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ یہ بات ہم ہی نہیں کہہ رہے۔ بلکہ تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ کا یہی خلاصہ ہے کہ ایک موٹی سی مثال لیجئے۔ احراری مولانا مظہر علی صاحب اظہر مسلمہ طور پر شیعہ ہیں۔ نہ صرف یہ کہ قائداعظم جو شیعہ تھے ان پر مولانا ہی نے وہ مشہور شعر کہا تھا جس میں "کافر اعظم" کہا گیا ہے۔ بلکہ لکھنؤ میں "مدح صحابہ" کرنے کے لئے جو احراری گروہ گیا تھا۔ ان کا جرنیل بھی یہی شیعہ مولانا تھے۔ اس سے ظاہر ہے کہ احرار پن اور فتنہ و فساد مترادف الفاظ ہیں۔ اور خود احرار کے معنے ہی اس پروالی میں بھی آزاد لوگ ..... آزاد لوگ جن کا کوئی دین ہے نہ ایمان سوائے اس کے کہ ؏

فتنہ اٹھائے رونق کھائے

آپ حیران ہوں گے کہ کیا حکومت اور جن دینی جماعتوں نے احراریوں پر سے پابندی ہٹنے کے شادیانے بجائے ہیں انہیں اس جماعت کے آتش نشاں مقرروں کی کرتوتوں کا علم نہیں کیوں نہیں علم ہے اور ضرور علم ہے حکومت کے متعلق تو ہم خیر کچھ نہیں کہہ سکتے کیونکہ ؎

رموز سلطنت خویش خسرواں دانند
فقیر گوشہ نشینی تو حافظا مخروش

لیکن دینی جماعتوں کو جنہوں نے جان بوجھ کر خوشیاں منائی ہیں۔ "قریب انتخابات" کے زمانہ میں سمجھنا کوئی مشکل نہیں۔ سب جانتے ہیں کہ ہر فرقہ کے مولانا لوگ دھڑلے سے آئندہ انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں تاکہ اسمبلی میں جا کر اپنی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانے میں دوسروں سے پیچھے نہ رہ جائیں اس لئے سب فرقے کوشش کر رہے ہیں کہ "احراریوں" کا غرق کرنے والا وزن انہی کے گلے میں پڑ جائے۔ اور ان کی شعلہ بیانیاں انہی کے گھر میں بھڑک کر اٹھ کر ملک میں آگ کی بارش کریں۔ اہلحدیث چاہتے ہیں کہ احراریوں کی مدد سے وہ مودودیوں اور جمعیۃ العلماء مغربی پاکستان کو پچھاڑیں۔ اسی طرح جمعیۃ العلماء والے احراریوں کو پھانسنا چاہتے ہیں۔ مودودیئے ابھی سوچ بچار کر رہے ہیں۔ کہ پچھلی شرمندگیوں کو پیش نظر رکھ کر شاہ جی سے کس طرح بغلگیر ہوں کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔ الغرض ہر ایک احراریوں کی مفسدانہ مہارت اور کمال فن سے فائدہ اٹھانے کی تاک میں ہے۔ ذیل میں ہم صرف اہلحدیث اخبار ہفت روزہ الاعتصام سے ایک ادارتی نوٹ درج کرتے ہیں۔ یہ ادارتی نوٹ خوشامد لجاجت اور مشورہ کا عدیم النظیر امتزاج ہے۔ اس نوٹ کا مفصل جائزہ آئندہ نشست میں لیا جائے گا۔ نوٹ حسب ذیل ہے۔

"قادیانیوں کے خلاف ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں جماعت احرار اسلام کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا تھا۔ حالانکہ قادیانیوں کے سلسلہ میں شہری آزادی کے اصول کو ضرور ملحوظ رکھا گیا تھا۔ گویا کہ جس کی وجہ سے شہر غرق ہوا۔ وہ تو اس کے صلہ میں شہریار بن گئے۔ اور جو ڈوبتے ہوئے مجبوروں کے خلاصی پانے کے لئے ہاتھ پاؤں مارے۔ ان کو تھامنے کے بجائے پوری طرح ڈبو دیا گیا۔ کیا روایاتی دقیانوسی دور اقتدار میں اس سے کچھ مختلف قسم کا انصاف ہوا ہو گا وہاں بھی تو یہی ہوتا تھا کہ جس کو سولی پر چڑھانا ہے۔ اگر پھندا اس کے گلے میں فٹ نہیں آتا۔ تو اس کو سولی پر چڑھا دیا جائے جس کی گردن میں وہ فٹ آ جائے بہرحال اب تو ما شاء اللہ خدا کرے کے مسٹر مظفر علی قزلباش وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اپنے دور اقتدار میں اس پابندی کو اٹھا کر ایک اہم کارنامہ انجام دیا ہے۔ اور ہم اسکو آپ کے عہد وزارت کا ایک زریں باب تصور کرتے ہیں۔ کیونکہ جمہوری ملکوں میں تحریر و تقریر اور تنظیموں کے قیام کی آزادی کو شہریوں کا بنیادی حق تصور کیا گیا ہے۔ اگر کوئی حکومت اس کا احترام کرنے سے قاصر ہوتی ہے۔ تو وہ جمہوری کہلانے کے لائق نہیں ہوتی

مجلس احرار اسلام دینی رجحان رکھنے والے افراد خصوصاً ختم المرسلین کے ختمی مرتبت کے پاسبان اشخاص کا مجموعہ ہے۔ اور ان لوگوں کو جن حضرات کی راہ نمائی کا شرف حاصل ہے۔ وہ ذی مرتبہ علماء کرام اور شعلہ بیان خطیب عظام ہیں جن پر ملک و ملت کو بجا ناز ہے۔ اور بالخصوص اس لئے بھی ہمیں اس سے خوشی ہوئی ہے کہ دین پسند جماعتوں میں ایک معروف اور فعال دینی تحریک کا اضافہ ہو گیا ہے جس کی بنا پر ہمیں اسلامی متحدہ محاذ کے سلسلہ میں ان سے کافی توقعات ہیں تاکہ کلمۃ الکفر سرنگوں ہو۔ اور کلمۃ اللہ ہی العلیا کے مقام و مرتبہ پر فائز ہو۔ ہم اس کامیابی پر زعماء احرار اسلام کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

جماعت احرار اسلام جہاں اپنا ایک جماعتی تشخص رکھتی ہے۔ وہاں عموماً وہ دائرہ کار میں اپنا تشخص کھو دیا کرتی ہے۔ اور ملک کی کسی ایسی جماعت کا ضمیمہ بن کر رہ جایا کرتی ہے۔ . . .

. . . جو کسی نہ کسی حیثیت سے ملک میں با اثر ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ ایک نیک نیت مجاہدوں اور فدائیوں کا گروہ ہے۔ اس لئے اس کو عموماً شاطران سیاست کسی دینی فریضہ کے نام پر یا اوٹ میں اپنی اغراض کی تکمیل کے لئے آسانی سے ہتھیا لیا کرتے ہیں۔ اور یہی چیز پہلے بھی اس کے لئے فتنہ ثابت ہوئی تھی اور آگے چل کر بھی یہی فروگذاشت ..... اور تسامح اس کے لئے کبھی وبال ثابت ہو سکتا ہے۔

اس لئے ان سے ہم یہ مؤدبانہ درخواست کریں گے۔ کہ اس "دور فتن میں" اپنے حسن ظن اور مروت" کو زیادہ ارزاں ہونے سے بچائے رکھیں۔ اور اپنے جماعتی تشخص کے ساتھ دائرہ کار میں بھی اپنے لائحہ عمل کے تشخص پر آنچ نہ آنے دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو!"

(الاعتصام ۲۹ اگست)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

احمدیہ مشن جرمنی کی نہائت کامیاب مساعی

عیدین پر مختلف ممالک کے مسلم و غیر مسلم معززین کی آمد۔ فرینکفورٹ کے شہر میں ایک اور مسجد کے لئے زمین کی خرید

"ہیمبرگ کی احمدیہ مسجد عیسائی دنیا کیلئے خطرے کا ایک الارم ہے" (ایک پادری)

مارچ تا اگست ۵۸ء کی رپورٹ

(از مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب بی۔اے انچارج جرمنی مشن۔ بوساطت وکالت تبشیر ربوہ)

(۱) تقاریر

۲۸ مارچ کو مسجد دیکھنے کے لئے ہمبرگ کے ایک ہائی سکول کی کلاس جو چالیس طلبہ پر مشتمل تھی اپنی دو استانیوں کے ہمراہ آئی۔ مسجد دکھانے کے بعد انہیں لیکچر روم میں بٹھایا گیا۔ خاکسار نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے خوش آمدید کہا اور اسلامی تعلیمات کو مختصر طور پر ان کے سامنے پیش کیا۔ اور اس کا عیسائیت کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے اسلام کی برتری کو واضح رنگ میں پیش کیا۔ موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مسجد کی اہمیت کو بھی واضح کیا۔ اور اس بات پر زور دیا کہ ہمبرگ میں مسجد کی تعمیر کے ساتھ صلح امن اور رواداری کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ تقریر کے بعد طلبہ نے سوالات بھی دریافت کئے جن کے جواب دئیے۔ انہیں ایک ٹریکٹ "اسلام کیا ہے" مطالعہ کے لئے دیا۔ استانیاں دو گھنٹہ تک مسجد میں ٹھہری رہیں۔ ان سے اسلام کے بارہ میں تفصیلی گفتگو ہوئی۔ اور انہیں مزید لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔

۲۶ مارچ کو خاکسار نے مسجد میں "اسلام میں عورت کا درجہ" کے موضوع پر تقریر کی۔ حاضری بفضلہ تعالیٰ معقول تھی۔ ۵ ۱/۲ گھنٹہ تک خاکسار نے اس موضوع پر اسلامی تعلیمات کو پیش کیا۔ قرآن کریم اور احادیث سے اس امر کو بالبداہت ثابت کیا کہ آج روئے زمین میں صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو عورت کی صحیح حیثیت اور مقام کو پیش کرتا ہے۔ شادی۔ طلاق۔ تعدد ازدواج۔ ورثہ اور پردہ کے بارہ میں اسلامی تعلیم کو پیش کیا۔ اور عیسائیت کی تعلیم سے موازنہ کرتے ہوئے اسلامی تعلیمات کی برتری کو واضح کیا۔ تقریر کے بعد دیر تک سوالات کا سلسلہ جاری رہا۔ حاضرین نے خاص دلچسپی کا اظہار کیا۔ خاکسار نے سوالات کے جوابات دئے۔ سوالات کا سلسلہ ڈیڑھ دو گھنٹہ تک جاری رہا۔

(۲) عیدین

عید الفطر کی تقریب مسجد میں ۲۰ اپریل کو نہایت اہتمام سے منائی گئی۔ لوکل احمدی احباب کے علاوہ اسلامی ممالک کے مسلمان بھی نماز میں شریک ہوئے۔ مشن سے خاص تعلق رکھنے والے غیر مسلم احباب بھی مدعو تھے۔ پریس کے نمائندے اپنے کیمروں کے ساتھ فوٹو لینے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ خاکسار نے نماز پڑھائی۔ اور خطبہ میں روزوں کی فلاسفی کو واضح طور پر پیش کیا۔ اور موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسلامی تعلیمات کو بھی خلاصۃً پیش کیا۔ سب حاضر احباب کی بعد میں مٹھائی اور چائے سے تواضع کی گئی۔ ۱۲۰ احباب کھانے پر بھی مدعو تھے ہمبرگ کے لوکل اخبارات نے اس مبارک تقریب کا اچھے الفاظ میں ذکر شائع کیا۔

عید الضحیہ کی تقریب ۲۸ جون کو مسجد میں منانے کی توفیق ملی۔ اس موقع پر بھی لوکل احمدی احباب کے علاوہ بفضلہ تعالیٰ پاکستان۔ ہندوستان۔ ٹرکی۔ مصر۔ یوگوسلاویہ۔ الجزائر اور شام کے مسلمان نماز میں شریک ہوئے۔ پریس کے نمائندے بھی موجود تھے خاکسار نے نماز کے بعد خطبہ دیا! اور قربانی کی اہمیت کو کھول کر بیان کیا۔ اس بات پر خاص طور پر زور دیا۔ کہ آج روئے زمین میں صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو انسان کی دلی تسکین راحت اور اطمینان کے سامان بہم پہنچاتا ہے اور غیر مسلم احباب سے اپیل کی کہ وہ سنجیدگی سے اسلامی تعلیمات پر غور کرنے کی طرف توجہ کریں کیونکہ موجودہ زمانہ کے حالات اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ سے ہر انسان اپنے تعلق کو مضبوط کرنے کی کوشش کرے تاکہ دنیا سے بد امنی دور ہو سکے۔ اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت پھر دنیا میں قائم ہو سکے۔ اور امن اور صلح کے سامان پیدا ہو سکیں۔ اس سال خدا کے فضل وکرم سے قربانی کا بھی انتظام کیا گیا اور ایک بکرا ہم نے خود ذبح کرانے کا انتظام کیا۔ سب حاضر احباب کی کافی اور مٹھائی سے تواضع کی اور بعد میں بفضلہ تعالیٰ وسیع پیمانہ پر کھانے کی دعوت کا بھی اہتمام کیا۔ جس میں مسلمان احباب شریک ہوئے پریس میں بفضلہ تعالیٰ تقریب کا خوب چرچا ہوا۔ اور ایک نہایت اہم سنڈے پیپر (Sunday paper) نے نماز عید کی فوٹو بھی شائع کی۔

(۳) فرینکفورٹ میں مسجد کے لئے زمین کی خرید

اس امر کا ذکر احباب کے لئے خاص دلچسپی اور خوشی کا باعث ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے توصد زیر رپورٹ میں فرینکفورٹ میں مسجد کی تعمیر کے لئے زمین کی خرید کی توفیق عطا فرمائی۔ انتظامات کی تکمیل کے لئے دو دفعہ وہاں کا سفر کیا۔ دونوں دفعہ برادرم عبد الکریم صاحب ڈنکر میرے ہمراہ تھے۔ وہاں کے افسروں سے متعدد ملاقاتیں کیں۔ ۱۶ جون کو زمین کا معاہدہ مکمل ہوا اور اسی روز یہ معاہدہ منظوری کے لئے محکمہ متعلقہ کو ارسال کر دیا گیا۔ ہیمبرگ واپس آکر متعدد بار ٹیلیفون پر افسران سے گفتگو کی اور خط وکتابت کے ذریعہ ان سے ضروری امور طے کرنے کے انتظامات ہوتے رہے۔ اور ۱۲ اگست کو زمین کا انتقال جماعت کے نام ہو گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ زمین کا رقبہ ۱۵۳۱ مربع میٹر ہے۔ اور یہ زمین بفضلہ تعالیٰ نہایت اچھی جگہ پر واقع ہے۔

ہیمبرگ کی مسجد کی تعمیر کے بعد اتنے قلیل عرصہ میں فرینکفورٹ میں مسجد کے لئے زمین کی خرید صرف اور صرف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذاتی توجہ کا نتیجہ ہے۔

زمین کی خرید کے سلسلہ میں فرینکفورٹ کی گورنمنٹ نے ہم سے ہر ممکن تعاون کیا جس کے لئے وہ شکریہ کی مستحق ہے۔ اب ہم اس کوشش میں ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل کے بھروسہ پر اس سال تعمیر مسجد کا کام بھی وہاں شروع کر سکیں۔ اور اس سلسلہ میں احباب کی دلی دعاؤں کے ہم محتاج ہیں۔

(۴) برادرم عبد الشکور صاحب کنزے کی جرمنی میں آمد

برادرم عبد الشکور صاحب کنزے ۳ ۱/۲ سال امریکہ میں تبلیغ اسلام کے فرائض سرانجام دینے کے بعد ۱۹ اگست کو جرمنی مع اہل وعیال تشریف لائے۔ ہم نے بندرگاہ پر پہنچ کر ان کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔ اب وہ جرمنی میں بطور مبلغ کام کریں گے۔ ان کی آمد کی اطلاع خاکسار نے جرمن پریس ایجنسی (German Press Agency) کو دی۔ اور یہ خبر بفضلہ تعالیٰ جرمنی بھر کے اہم اخبارات میں نہایت اچھے الفاظ میں شائع ہو چکی ہے۔ اس خبر کا ملخص احباب کی دلچسپی کے لئے درج ذیل ہے۔

"جماعت احمدیہ کا پہلا جرمن مبلغ"

ہر عبد الشکور کنزے پہلے جرمن مبلغ Italia جہاز کے ذریعہ امریکہ سے ہیمبرگ پہنچ چکے ہیں۔ وہ ہیمبرگ سے نیورمبرگ جائیں گے۔ وہاں کی جماعت کی قیادت کا کام شروع کریں گے۔ مسٹر کنزے برلن میں پیدا ہوئے تھے اور اسلام قبول کرنے کے بعد جماعت احمدیہ کے ممبر بن گئے۔

ربوہ اور قادیان میں اسلامی تعلیم حاصل کرنے کے لئے کئی سال مقیم رہے۔ ربوہ میں انہوں نے پاکستانی خاتون سے شادی کی اور گذشتہ چند سال انہوں نے جماعت احمدیہ کے مبلغ کی حیثیت سے امریکہ میں کام کیا۔ جماعت احمدیہ کی بنیاد حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے گذشتہ صدی کے آخر میں ہندوستان میں رکھی اور انہوں نے اسلامی تعلیمات کے مطابق مسیح موعود و مہدی معہود ہونے کا دعوےٰ کیا۔ اس جماعت کا کام اسلامی کتب کی اشاعت اور صحیح اسلامی تعلیمات کو دنیا بھر میں پھیلانا ہے۔ جماعت احمدیہ کے تبلیغی مراکز تمام دنیا میں موجود ہیں۔ یورپ میں جماعت کے سوا ہیمبرگ نیورمبرگ۔ ہالینڈ۔ سوئٹزرلینڈ انگلینڈ سپین اور سویڈن میں ہیں۔

پریس میں یہ خبر پڑھ کر ایک پریس فوٹوگراف فوٹو لینے کے لئے بھی آیا۔ اور اس نے متعدد فوٹو لئے۔ ہم دونوں کا ایک فوٹو ایک روزنامہ اخبار میں شائع بھی ہو چکا ہے

برادرم کنزسے صاحب فی الحال ہمارے ہاں مقیم ہیں۔ مسجد میں آنے والے احباب سے تبلیغی گفتگو کرنے میں میرا ساتھ دے رہے ہیں۔ لوگ ان کی باتوں کو خاص دلچسپی سے سنتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کی آمد کو ہمارے لئے بابرکت کرے۔ اور ان کے وجود کو سلسلہ عالیہ کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید بنائے اللھم آمین۔

۵۔ ہیمبرگ مسجد کا پریس میں چرچا

ہیمبرگ میں مسجد کی تعمیر نے ساتھ جرمنی میں بفضلہ تعالےٰ عیسائی دنیا میں کھلبلی مچ چکی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں بھی کثرت سے مسجد کے بارہ میں مختلف اخبارات میں آرٹیکل شائع ہوئے۔ بعض اخبارات کے نہایت خفقان کیساتھ اقتباسات درج ذیل ہیں:۔

LUNEBURG کے ایک اخبار نے مسجد کا ذکر کرتے ہوئے ہیمبرگ کی مسجد کو عیسائی دنیا کے لئے خطرے کا الارم قرار دیا۔ اور اس نے پُرزور الفاظ میں لکھا کہ باوجود عیسائیوں کے وسیع پروپیگنڈا اور پوری تگ و دو کے اسلام ترقی کرتا چلا جا رہا ہے۔ یہ امر حیرت کا باعث ہے کہ عیسائی دنیا کا صرف تیسرا حصہ عیسائیت کے اعتقادات پر یقین رکھتا ہے۔ جماعت احمدیہ نے جرمنی کو ۔۔۔۔ اسلام کی ترقی کے لئے بطور میدان چن لیا ہے اور ہیمبرگ میں مسجد کی تعمیر اس میدان کی اولین کڑی ہے۔ اور یہ امر ہم عیسائیوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے۔

WURZBURG کی ایک اخبار لکھتا ہے:۔

ہیمبرگ میں مسجد کی تعمیر عیسائی دنیا کی سستی اور اپنے مذہب سے بے رغبتی اور بے دلی پر دلالت کرتی ہے نہ کہ تعداد ایمان پر"

جرمنی کے ایک مذہبی اخبار The Church نے مسجد کے بارہ میں مندرجہ ذیل خیالات کا اظہار کیا ہے۔

"عیسائیت اور اسلام کے درمیان Hamburg کا مرکز ہیمبرگ بن چکا ہے۔ یہ اب ہم پر منحصر ہے کہ ہم کس طرح مسجد کی تعمیر کے ساتھ وابستہ خطرات کا مقابلہ کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کا جرمنی کے لئے مبلغ مسٹر عبداللطیف ۱۹۴۹ء میں ہیمبرگ آیا اور ۱۹۵۷ء میں مسجد کی تعمیر اس کی آٹھ سالہ کامیاب جدوجہد پر دلالت کرتی ہے"

BIELEFELD ایک اخبار کا ایک نامہ نگار "مساجد ہمارے ملک میں" کے عنوان کے ماتحت لکھتا ہے:۔

"میری حیرانی کی کوئی انتہا نہ رہی جب کہ مجھے اپنے ہیمبرگ قیام کے دوران میں بتایا گیا کہ ہیمبرگ میں ایک مسجد تعمیر ہو چکی ہے۔ مزید تحقیق کرنے پر مجھے اسباب کا علم حاصل کر کے اور بھی حیرانی ہوئی کہ جماعت احمدیہ ہیمبرگ کی مسجد کے علاوہ جرمن کے دیگر اہم شہروں میں بھی بھاری ساجد کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے"

(DÜSSELDORF)

۶۔ نومبائعین

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضلہ تعالےٰ دو جرمن احباب نے بیعت کی۔ ایک دوست آجکل Düsseldorf میں رہتے ہیں اور مشن کے کاموں میں خاص دلچسپی لیتے ہیں۔ اور اسلامی تعلیمات کے بارہ میں اپنے مطالعہ کو وسیع کرنے کا شوق رکھتے ہیں۔ چندہ ماہ بماہ باقاعدہ بھجواتے ہیں۔ ہیمبرگ مسجد کی تعمیر کے لئے بھی انہوں نے معقول رقم بطور چندہ دی ہے۔

دوسرے دوست ہیمبرگ میں رہتے ہیں اور انہوں نے ۲۵ اگست کو بیعت کی ہے احباب ان دو نو احباب کی استقامت کے لئے دعا فرما دیں۔

۷۔ متفرق امور

عرصہ زیر رپورٹ میں محترمی چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے ایک اہم مضمون Islam and international relations کا جرمن زبان میں ترجمہ کرنے اور اسے کتابی صورت میں ۱۵۰۰ کی تعداد میں شائع کرنے کی توفیق ملی۔ ترجمہ کے کام میں ایک احمدی خاتون نے میری بہت مدد کی۔ محترم چوہدری صاحب کے ایک اور مضمون Islam and ... کا ترجمہ بھی ہو چکا ہے اسے بھی انشاء اللہ شائع

کیا جائے گا۔ خطبات جمعہ کا سلسلہ بفضلہ تعالےٰ باقاعدگی سے جاری رہا۔ ملاقاتوں کا سلسلہ مسجد کی تعمیر کے ساتھ پہلے سے بڑھ چکا ہے۔ تبلیغی خط و کتابت کا سلسلہ بھی باقاعدگی سے جاری رہا۔ بیروت میں اسلامی نمائش کے لئے اپنا لٹریچر بھجوایا جسے نمائش کے منتظمین نے خوشی سے قبول کیا۔

درخواست دُعا

مختصر طور پر رپورٹ کارگذاری عرض کرنے کے بعد خاکسار حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز بزرگان سلسلہ عالیہ اور احباب سے عاجزانہ درخواست کرتا ہے۔ کہ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ ہماری حقیر مساعی کو اپنی جناب میں نوازے۔ اور اس کے بہترین سے بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ جیسا کہ خاکسار نے رپورٹ میں عرض کیا ہے۔ ہیمبرگ کی مسجد کے ساتھ کام بہت بڑھ چکا ہے۔ اس لئے اب اس عاجز کو احباب کی دعاؤں کی پہلے سے بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ مجھے صحت اور ہمت کے ساتھ اپنے دین کی خدمت کے زیادہ سے زیادہ مواقع عطا کرے اور وہ دن جلد لائے جب کہ اسلام کا پرچم اس ملک میں جگہ جگہ لہلہاتا ہوا نظر آئے یہی ہماری خواہش اور یہی ہماری تڑپ ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے ہم امیدوار ہیں اور یقین سے اس چٹان پر قائم ہیں کہ احمدیت انشاء اللہ جلد از جلد اکناف عالم میں غالب ہو کر کامیاب ہو گی۔

قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

مکرم مولوی رحمت علی صاحب مرحوم سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی وفات پر تعزیتی قراردیں

مندرجہ ذیل مقامات کی احمدی جماعتوں نے مولوی رحمت علی صاحب مرحوم سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی وفات پر تعزیتی قراردادیں منظور کی ہیں۔ اور مکرم مولوی صاحب مرحوم کی وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ اور دیگر لواحقین سے دلی ہمدردی ظاہر کی ہے۔ تلونڈی کھجور والی۔ ضلع گوجرانوالہ۔ کنری۔ شیخوپورہ۔ منٹگمری۔ کوئٹہ۔

گمشدہ کی تلاش

میرے چچا مسمی روشن ولد ماہی قوم جٹ عرصہ تین سال سے لاپتہ ہیں۔ جس دوست کو کچھ علم ہو۔ وہ اطلاع دیں۔ اور اگر وہ ہمارے گاؤں میں انہیں پہنچا سکیں تو کرایہ آمد و رفت بھی پیش کر دیا جائے گا۔ اسماعیل ولد گلاب دین۔ چک 519 گ ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ — ضلع لائل پور)

المصلح کراچی کا تازہ شمارہ

المصلح کراچی کا اگست ستمبر کا شمارہ خریداران اور دوسرے احباب کو بذریعہ ڈاک ۱۲ ستمبر کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ اگر کسی خریدار کو ۱۵ ستمبر تک موصول نہ ہو۔ تو ہمیں بذریعہ ڈاک وغیرہ اطلاع دیں۔ تاکہ مناسب انتظام کیا جا سکے۔ اس شمارہ سے ہم نے ذکر حبیب کا موضوع شروع کیا ہے اور غیر مطبوعہ روایات شائع کی جایا کریں گی۔ احباب کرام -/۳ روپے ادا کر کے سالانہ خریدار بن جائیں۔ بعد جنوری سے اس کی قیمت بڑھا کر -/۵ روپے کر دی جائے گی۔ لیکن جو احباب اب خریدار بنیں گے ان سے -/۳ روپے ہی لئے جائیں گے۔ اور مسیح موعود نمبر بھی اس چندہ میں ارسال کیا جائے گا۔ (عبدالحق قائد عمومی مجلس انصار اللہ کراچی ہارٹن روڈ کراچی)

درخواست دُعا: میرے ماموں شیخ بشیر احمد صاحب نور فرزند اصغر شیخ محمد یوسف صاحب مرحوم ایڈیٹر اخبار نور کچھ عرصہ ہوا کراچی میں ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ سر چہرے اور جسم پر چوٹیں آنے کی وجہ سے دماغ زیادہ متاثر ہوا۔ اور جسم کا بایاں حصہ تقریباً بے حس ہو گیا۔ اب آپ لاہور میں زیر علاج ہیں اور فی الحال افاقہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (محمد شمیم ولد شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے)

مختلف مقامات پر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

کوئٹہ

مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۵۸ء کو ساڑھے آٹھ بجے شب مسجد احمدیہ سے متصل گراؤنڈ میں زیر صدارت الحاج فیض الحق خانصاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو قاری محمد ابراہیم صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرم نواب الدین صاحب نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معروف نظم ؎

"ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے"

سنائی۔ اس کے بعد عزیزم قاضی نعیم الدین صاحب نے "انک لعلیٰ خلق عظیم" کے موضوع پر پانچ منٹ تقریر کی۔ عزیزم عطاء المجیب صاحب نے ۵ منٹ تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کے موضوع پر تقریر کی۔ سلیم احمد صاحب ناصر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے موضوع پر ۵ منٹ تقریر کی۔ ان کے بعد عزیزی محمود احمد گوئنے (افریقی) نے بزبان انگریزی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور ظہور کے وقت ضرورت شریعت جدیدہ اور ایک اولوالعزم پیغمبر کی ضرورت کو بدلائل ثابت کیا۔ خاکسار نے ان کی تقریر کا مفہوم اردو زبان میں سنایا۔ بعدہٗ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے پون گھنٹہ تک نہایت مدلل تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں انسانی زندگی کے اہم شعبوں کا ذکر فرماتے ہوئے ثابت کیا کہ قرآنی آیت لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کے ارشاد کے مطابق ہمارے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم گذشتہ اور آئندہ آنے والی نسلوں بلکہ تمام بنی نوع انسان کے لئے کامل نمونہ ہیں۔

اس کے بعد صاحب صدر کی اقتداء میں اجتماعی دعا ہوئی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا مستورات کے لئے بھی جلسہ سننے کا انتظام تھا۔

شیخ محمد حنیف۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد کوئٹہ

سرگودھا

مورخہ ۵۸-۹-۷ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ سرگودھا میں جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم زیر صدارت مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ سرگودھا منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم مولوی عبد الرحمن صاحب مولوی فاضل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے دو پہلو "حسن" "احسان" قرآن کریم اور اقوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں بیان فرمائے۔

بعدہٗ مکرم بابو محمد عالم صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا کمزوروں اور غریبوں کے ساتھ حسن سلوک کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھا۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد یار صاحب عارف نے اپنی تقریر میں بیان فرمایا کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان صداقت۔ دیانت اور تقویٰ کے کفار مکہ بھی معترف تھے۔

بالآخر صدر صاحب نے ایک مختصر سی تقریر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا ایک شیریں پھل یہ بیان فرمایا کہ اس سے انسان ایک باخدا انسان بن جاتا ہے اور احباب کو اس جہت میں جدوجہد کرنے کی ترغیب دلائی۔

عبد السمیع نون
سیکرٹری اصلاح و ارشاد سرگودھا

مری

جماعت احمدیہ مری کے زیر اہتمام مورخہ ۵۸-۹-۷ بوقت ۱/۲-۷ بجے شام بسنت وہال میں زیر صدارت چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی۔اے ایل۔ایل۔بی جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد جو خاکسار نے کی عزیزم صہبائی صاحب نے اپنا تازہ کلام سنایا۔ خاکسار نے جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی غرض و غایت بیان کی اور اس کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صبر و استقلال پر مختلف واقعات پیش کئے اور وضاحت کی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نمونہ اس سلسلہ میں بے مثال ہے۔ اس کے بعد محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ نے تقریباً ایک گھنٹہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلو بیان کئے اور یہ ثابت کیا کہ تمام انبیائے کرام میں آپ کا نمونہ ہر لحاظ سے شاندار اور امتیازی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکچر بڑی دلچسپی سے سنا گیا۔ آپ کی عالمانہ تقریر کے بعد محترم صدر صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اپنے دعویٰ کی صداقت پر کامل یقین کو واقعات کی روشنی میں نہایت عمدگی اور احسن پیرایہ میں ثابت کیا۔

محمد اشرف ناصر شاہد
مربی سلسلہ احمدیہ مری

حیدر آباد

مورخہ ۵۸-۹-۷ بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ حیدر آباد کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد خاکسار نے نبی کریمؐ کی حیات طیبہ میں سے توکل اور ایمان باللہ کے واقعات پر روشنی ڈالی۔ حکیم فیروز الدین صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر کفار مکہ کے مظالم اور اس کے مقابل پر حضورؐ کے اسوہ حسنہ کے واقعات بیان کئے۔ ان کے بعد برکت اللہ محمود صاحب نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ حضور کی زندگی کا ہر لمحہ بچپن سے لے کر وصال تک نوع انسانی کے لئے مشعل راہ کا کام دیتا ہے۔ جلسہ صدارتی ریمارکس اور دعا کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔

رحمت اللہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد

سیالکوٹ چھاؤنی

جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی کے زیر اہتمام ۷ ستمبر بروز اتوار ۹ بجے صبح جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم سید سرفراز علی صاحب سیکرٹری مال نے سیرت طیبہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب جماعت کو حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدم بقدم چلنے کی تاکید کی۔ اور دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔

سعید احمد خان سیالکوٹ چھاؤنی

لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ

لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ کے زیر اہتمام سیرۃ النبیؐ کا جلسہ شان و شوکت سے منایا گیا کافی غیر احمدی مستورات نے شمولیت فرمائی جلسہ کی کارروائی قرآن پاک کی تلاوت سے شروع ہوئی۔ خاکسارہ نے جلسہ کی غرض و غایت پر مختصر تقریر کی۔ محترمہ مریم صاحبہ نے نعت سنائی۔ بیگم کھوکھر نے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب رضؓ کا مضمون الفضل سے پڑھا۔ صفیہ صاحبہ نے خوش الحانی سے نعت اور سلام سے حاضرات کو محظوظ کیا امۃ الہادی۔ امۃ الحکمت صاحبہ نے مضمون پڑھے دو ننھی لڑکیوں نے نظم پڑھی۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاضری کافی تھی۔ آخر میں خاکسارہ نے حضرت مسیح الموعود کے ملفوظات میں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔

نصرت راشدی
پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ

حافظ آباد

مسجد احمدیہ حافظ آباد میں بعد نماز عشاء آٹھ بجے جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع کی گئی۔ خاکسار نے آنحضرت صلعم کا مقام صحف سابقہ میں آپ کی آمد کے متعلق پیشگوئیاں اور آنحضرت کے تزکیہ نفس کے موضوع پر تقریر کی۔

محمود احمد صاحب مختار بی۔اے شاہد مربی نے آنحضرت کا مقام مصلحین عالم میں کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

تیسری تقریر گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک گھنٹہ تک فرمائی آپ نے ثابت کیا کہ اسلام امن کا مذہب ہے اور اشتراکیت کا صحیح توڑ اسلام نے پیش کیا ہے آپ کا طرز بیان بہت ہی دلچسپ تھا۔

جلسہ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ ملحقہ جماعتوں کے احباب بھی شامل ہوئے غیر از جماعت احباب بھی تشریف لائے تھے۔

نصیر احمد
مربی ضلع گجرانوالہ

چکوال

مورخہ ۷ ستمبر بروز اتوار بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ چکوال میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم مکرم خواجہ محمد شفیع صاحب ایڈووکیٹ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ پروگرام کے مطابق کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے جلسہ کی اغراض بیان فرمائیں۔ پھر محترم خواجہ صاحب نے آنحضرت صلعم کی سیرت پر مختصراً بیان کیا آپ کے بعد چوہدری برکت علی صاحب سیکرٹری مال نے درثمین میں سے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ خاکسار نے آنحضرت صلعم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر واقعات کی روشنی میں تقریر کی۔ مکرم مولانا مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے قرآنی آیات سے آنحضرت صلعم اور حضرت موسیٰ کا موازنہ کیا۔ رحمۃ للعالمین کا غرباء سے سلوک۔ عورتوں سے سلوک کا ذکر کیا۔

بعدہٗ مکرم پریذیڈنٹ صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا پیغام پڑھ کر سنایا اور دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ بڑا کامیاب رہا۔

محمد اکبر فضل شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم مسجد احمدیہ چکوال ضلع جہلم

رپورٹ آمد چندہ مسجد ہالینڈ ماہ اگست ۵۸ء

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احمدی مستورات کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ وہ اب صرف چھتیس ہزار کی رقم پوری کر دیں۔ باقی رقم معاف کی جاتی ہے۔ اس تحریک پر اب آٹھ ماہ گذر چکے ہیں اور /۱۹۱۱۲ روپے کی رقم جمع ہوئی ہے۔ /۱۶۸۸۸ روپے کی رقم ابھی واجب الادا ہے جلسہ سالانہ میں صرف ساڑھے تین ماہ کا عرصہ باقی ہے اگر بہنیں پوری تندہی سے دستخط کو پورا کرنے کی کوشش کریں تو جلسہ سالانہ تک یہ رقم ادا کرنا کوئی مشکل امر نہیں ہے۔ مکرمہ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ سیٹھ محمد صدیق صاحب نے اس ماہ میں ایک ہزار روپے کی رقم ادا کی ہے خدا تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ باقی بہنیں بھی اگر ان کے نمونہ کو سامنے رکھیں تو ان کے لئے مشکل نہیں۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہم احمدی بہنوں کو جلد از جلد اس قرضہ کو اتارنے کی توفیق عطا فرمائے اور مزید قربانیوں میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نمبر	نام لجنات اماء اللہ	رقم وصول شدہ
۱	مکرمہ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ صاحبہ سیٹھ محمد صدیق صاحب کلکتہ	۱۰۰۰ — ۰ — ۰
۲	مکرمہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ گلوب موٹر کمپنی ڈھاکہ	۱۰۰ — ۰ — ۰
۳	مکرمہ محترمہ قدسیہ بیگم اہلیہ محمد مسعود احمد صاحب قریشی کراچی	۶۴ — ۰ — ۰
۴	لجنہ اماء اللہ نورنگر اسٹیٹ سندھ	۲۶ — ۰ — ۰
۵	لجنہ اماء اللہ جھنڈوالہ	۵ — ۰ — ۰
۶	لجنہ اماء اللہ عارف والہ	۵ — ۰ — ۰
۷	لجنہ اماء اللہ احمد نگر	۱۸ — ۱۲ — ۰
۸	لجنہ اماء اللہ گوبیکی	۱ — ۸ — ۰
۹	غلام فاطمہ صاحبہ رائے پور ضلع سیالکوٹ	۵ — ۰ — ۰
۱۰	لجنہ اماء اللہ گجرانوالہ	۱۱ — ۰ — ۰
۱۱	لجنہ اماء اللہ سبزپال ضلع سیالکوٹ	۴۱ — ۰ — ۰
۱۲	لجنہ اماء اللہ کھاریاں۔ ضلع گجرات	۷ — ۸ — ۰
۱۳	لجنہ اماء اللہ سلطان پورہ۔ لاہور	۲ — ۸ — ۰
۱۴	اہلیہ صاحبہ محمد صادق صاحب ڈرگ روڈ۔ کراچی	۵ — ۰ — ۰
۱۵	مکرم قاضی منظور احمد صاحب۔ لاہور	۱ — ۰ — ۰
۱۶	محترمہ ام ظفر احمد صاحب ناظم آباد کراچی	۱۵ — ۰ — ۰
۱۷	مکرم محمد اسحٰق صاحب نمبردار چک ۹	۲۵ — ۰ — ۰
۱۸	مکرم محمد اسمٰعیل صاحب خالد چک ۶ ضلع منٹگمری	۵۰ — ۰ — ۰
	بجناب سیدہ ام مرزا ناصر احمد صاحب مرحومہ	
۱۹	مکرم مرزا عزیز محمد صاحب چیچہ وطنی	۵ — ۰ — ۰
۲۰	مکرم چوہدری عبد اللہ صاحب چک ۵	۹ — ۶ — ۰
۲۱	مکرم نذیر محمد صاحب چک ۹۹ ضلع منٹگمری	۱ — ۸ — ۰
۲۲	تلونڈی راہ والی	۵ — ۰ — ۰
۲۳	لجنہ اماء اللہ ظفر آباد ٹونگا سندھ	۶۷ — ۴ — ۰
۲۴	نذیرہ بیگم مرحومہ پشاور	۱ — ۰ — ۰
۲۵	جنت بی بی صاحبہ ״	۱ — ۰ — ۰
۲۶	سیکرٹری مال صاحب پشاور	۱ — ۴ — ۰
۲۷	لجنہ چوہڑکانہ	۱ — ۵ — ۰
۲۸	لجنہ اماء اللہ کراچی	۳۲۷ — ۰ — ۰
۲۹	مکرمہ امۃ القدیر صاحبہ پشاور	۵ — ۰ — ۰
۳۰	مکرمہ انوری بیگم صاحبہ پشاور	۱ — ۸ — ۰
۳۱	لجنہ اماء اللہ ربوہ	۹۰ — ۰ — ۰
		۱۹۶۴ — ۱۰ — ۹

ولادت: ۱۴ر اگست کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے پوتا عطا فرمایا ہے۔ مولود مرزا محمد عبد اللہ صاحب مرحوم آف کھیرو دھپی کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نے بچے کو نیک بنائے اور بچے کو صحت والی عمر عطا فرمائے آمین (عبد اللطیف چک ۲/۱۱ بیرہ پانوالہ۔ گوجرانوالہ) اس خوشی میں انہوں نے مبلغ تین روپے منظوری امانت ارسال فرمائے ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء (منیجر الفضل)

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب صرف تین چار ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے۔ لیکن ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی سالانہ بجٹ کے مقابلہ میں محض چودہ فیصدی ہے۔ اس وقت تک تو اس چندہ کی نصف رقم وصول ہو جانی چاہیئے تھی۔ کیونکہ یہ چندہ مئی سے دسمبر تک آٹھ مہینوں میں وصول ہو جانا چاہیئے تا جلسہ سالانہ کا خرچ اسی چندہ کی آمد سے ادا ہو جاوے۔ کئی جماعتوں کی طرف سے نصف وصولی بھی ہو چکی ہے۔ بلکہ بعض جماعتیں تو اس چندہ کا سال بھر کا بجٹ پورا کر چکی ہیں۔ دوسری تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی پوری توجہ اور محنت سے شروع کر دیں۔ اب مزید التواء کی گنجائش نہیں۔

(دفتر بیت المال ربوہ)

فیڈرل پبلک سروس کمیشن

سی۔ ایس۔ پی (سول سروس آف پاکستان) اور پی ایف ایس (پاکستان فارن سروس) میں تقرری کے لئے امتحان مقابلہ ۲۰/۱۰/۵۸ کو بروز جمعہ کراچی لاہور اور ڈھاکہ میں شروع ہوگا۔ واپسی لفافہ بھیج کر قواعد اور فارم درخواست فیڈرل پبلک سروس کمیشن کراچی لاہور ڈھاکہ سے یا ڈپٹی کمشنر و پولیٹیکل ایجنٹ سے طلب ہوں۔ مکمل درخواستیں ۲۹/۵۸ تک بنام Secretary Federal Public Service Commission, Ingle Road, Karachi

پ۔ ٹ ۱۰/۹/۵۸

(ناظر تعلیم ربوہ)

اعلان

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر مندرجہ ذیل ٹھیکہ جات دئے جائیں گے۔ ضرورتمند احباب ۱۰ر اکتوبر ۱۹۵۸ء تک سربمہر ٹنڈر بنام افسر صاحب جلسہ سالانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

نوٹ:۔ یہ ضروری نہ ہوگا کہ کم نرخ دینے والے ہی کو ٹھیکہ دیا جاوے۔

(۱) ٹھیکہ نانبائیاں (۲) ٹھیکہ پیڑے کردونی و آٹا گوندھائی
(۳) ٹھیکہ باورچیاں (۴) ٹھیکہ گوشت گائے
(۵) ٹھیکہ گوشت بکرا (۶) ٹھیکہ صفائی
(۷) ٹھیکہ بہشتیاں (۸) ٹھیکہ بجلی
(۹) ٹھیکہ گیس

افسر جلسہ سالانہ

اعلان نکاح

راجہ محمد افضل صاحب پسر راجہ خان بہادر صاحب آف ملوٹ ضلع جہلم کا نکاح صنوبر بیگم صاحبہ دختر راجہ صنوبر خان صاحب آف ملوٹ ہمراہ محمد صادق صاحب ولد راجہ صنوبر خان صاحب آف ملوٹ کا نکاح فیروزہ بیگم صاحبہ دختر راجہ خان بہادر صاحب آف ملوٹ دو صد روپیہ مہر پر قاضی عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ دوالمیال نے ۱۹ر اگست ۵۸ء کو ملوٹ میں پڑھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتے فریقین کے لئے حسنات دارین کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

(منیجر الفضل)

اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

جیسا کہ تمام لجنات اماء اللہ کو علم ہے کہ ہمارا سالانہ اجتماع قریب آرہا ہے۔ بجلد مہربانی تمام لجنات چندہ سالانہ اجتماع جو کہ سال میں صرف ایک دفعہ ۸ر فی ممبر کے حساب سے وصول کرنا ہے ممبرات کی تعداد کے مطابق وصول کر کے جلد از جلد ارسال کرنے کی کوشش فرمادیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

فاستبقوا الخیرات

سال رواں کے پہلے چار مہینوں میں یعنی یکم مئی سے لیکر ۳۱ اگست تک بڑی بڑی جماعتوں کے لازمی چندوں کی وصولی کی رفتار کا نقشہ قبل ازیں شائع کیا جاچکا ہے۔ ملاحظہ ہو اخبار الفضل مورخہ ۶/۹۔

اب ان جماعتوں میں سے جن کا بجٹ مبلغ ایکہزار روپے سالانہ سے کم ہے۔ جن جماعتوں کی وصولی ان چار مہینوں میں نسبتاً اچھی رہی ہے۔ ان کی لازمی چندوں کی وصولی کا نقشہ بھی درج ذیل ہے۔

جن جماعتوں کے نام شائع نہیں کئے گئے۔ ان کی وصولی نسبتاً کم ہے۔ ان کے عہدیداران کو چندوں کے متعلق خاص فکر کرنا چاہیئے۔

ان نقشوں کے مطالعہ سے واضح ہے کہ جہاں بہت سی جماعتیں اپنا فرض کما حقہ ادا کر رہی ہیں۔ وہاں بعض جماعتیں ایسی بھی ہیں۔ جو اس لحاظ سے ابھی بہت پیچھے ہیں۔ ان نقشوں کے شائع کرنے کی غرض یہ ہے کہ عہدیداران کے علاوہ دوسرے احباب جماعت کو بھی اپنی اپنی جماعت کی وصولی کا علم ہوتا رہے تاکہ سب مل کر اس اہم فریضہ سے سبکدوش ہونے کے لئے جد وجہد کر سکیں۔

اس نقشہ میں تدریجی بجٹ کے مقابلہ میں اصل وصولی فی صدی کی شکل میں دکھائی گئی ہے۔ مثلاً ایک جماعت جس کا سالانہ بجٹ ۔/۶۰۰ روپے ہو۔ تو اس کی طرف سے ان چار مہینوں میں مبلغ ۔/۲۰۰ روپے وصول ہونے چاہیئے تھے۔ اگر اس جماعت کی طرف سے اس عرصہ میں مبلغ ۔/۱۲۰ روپے وصول ہوئے ہوں۔ تو اس کی وصولی ۶۰ فی صدی دکھائی گئی ہے۔ پس جن جماعتوں کی وصولی سو فی صدی دکھائی گئی ہے۔ اس سے یہ نہ سمجھا جاوے کہ انہوں نے سال بھر کا بجٹ پورا کر دیا ہے۔ بلکہ ان چار مہینوں میں جتنی رقم وصول ہونی چاہیئے تھی۔ وہ تمام رقم یا اس سے زیادہ وصولی ہو گئی ہے۔ البتہ مندرجہ ذیل جماعتوں نے اپنا سالانہ بجٹ ابھی پورا کر دیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

چندہ عام وحصہ آمد:۔ بھڈال۔ نصیرہ

چندہ جلسہ سالانہ:۔ چک 8/TT.B پنڈی چری۔ چک ۹۱۴/R.B۔ پنج ہتھ۔ چندرکے منگولے

کمال ڈیرہ۔ دریا خان مری۔ سنجر چانگ ۔ ۔ ۔ ۔ (ناظر بیت المال)

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فیصدی چندہ جلسہ سالانہ
۱	چک ۲/TB	۱۰۰	۱۰۰
۲	چندرکے منگولے	۱۰۰	۱۰۰
۳	پنج ہتھ	۱۰۰	۱۰۰
۴	بھڈال	۱۰۰	۱۰۰
۵	پنڈی چری	۱۰۰	۱۰۰
۶	کھائی کلاں	۱۰۰	۱۰۰
۷	چک ۲۷/ج ب کلاں	۱۰۰	۱۰۰
۸	چک ۴۲/ج ب گولی پور	۱۰۰	۱۰۰
۹	کیانہ	۱۰۰	۱۰۰
۱۰	چک ۹۳/TDA	۱۰۰	۱۰۰
۱۱	چک ۱۰۸/ج ب چودھریوالہ	۱۰۰	۱۰۰
۱۲	دھودیر	۱۰۰	۱۰۰
۱۳	کمال ڈیرہ	۹۶	۱۰۰
۱۴	نصیرہ	۱۰۰	۱۰۰
۱۵	چک ۳۹/TB	۱۰۰	۱۰۰
۱۶	چک ۲۲۳/۹-R فورٹ عباس	۱۰۰	۱۰۰
۱۷	چک ۶۶/J.B دیسکی دیوی	۱۰۰	۱۰۰
۱۸	چک ۱۶۹/۷-R	۱۰۰	۱۰۰
۱۹	چک ۲۷۷/R.B سیتیاں	۱۰۰	۱۰۰
۲۰	چک ۸۲/۶ر الف فتح	۱۰۰	۱۰۰
۲۱	چک ۳۳/ج ب	۱۰۰	۱۰۰
۲۲	چک ۱۳۲/گ ب	۱۰۰	۱۰۰
۲۳	کوٹ عبداللہ	۸۱	۱۰۰
۲۴	چک ۳۱۲/ج ب کتھووالی	۱۰۰	۱۰۰
۲۵	دریا خان مری	۲۵	۱۰۰
۲۶	چک ۹۴/ج ب	۱۰۰	۱۰۰
۲۷	کوچہ چابک سواراں لاہور	۱۰۰	۱۰۰
۲۸	گوبیکی	۱۰۰	۱۰۰
۲۹	چک ۴۱/R.B بیدیانوالہ	۱۰۰	۱۰۰
۳۰	کالیکے ناگرے	۱۰۰	۱۰۰
۳۱	چوہدری چانڈ	۱۰۰	۱۰۰
۳۲	چک ۹۱۴/R.B	۳۹	۱۰۰
۳۳	چک ۲/T.K	۱۰۰	۱۰۰
۳۴	ممبر ٹیوالی	۱۰۰	۱۰۰
۳۵	چک ۵/ج ب ستھیالہ	۱۰۰	۱۰۰
۳۶	چک ۲۲۵/گ ب بچکانہ	۱۰۰	۱۰۰
۳۷	کماسں	۱۰۰	۱۰۰
۳۸	چک ۵۵/R.B بروج	۱۰۰	۱۰۰
۳۹	نوادسے	۱۰۰	۱۰۰
۴۰	ساہج وال	۱۰۰	۱۰۰
۴۱	سنجر چانگ	۲	۱۰۰
۴۲	نوشہرہ ککے زئیاں	۱۰۰	۱۰۰
۴۳	چک ۳۳۸/ج ب نواں لاہور	۱۰۰	x
۴۴	چک ۸۱ ر ب گل ٹیک	۱۰۰	x
۴۵	چک ۳۳۴ ج ب دھیرکے	۱۰۰	۹۴
۴۶	گوٹھ رحمت علی	۹۶	۱۰۰
۴۷	چک ۴۴ R-۱۰	۱۰۰	۱۰۰
۴۸	ٹبیا جٹاں	x	۱۰۰
۴۹	چک ۲۳۰/R.D چوڈرام	۱۰۰	۱۰۰
۵۰	چک ۱۵ ر	۵۹	۱۰۰
۵۱	چک ۳۵/ج ب	۱۰۰	۱۰۰
۵۲	میرک	۱۰۰	[illegible]
۵۳	فلات	۱۰۰	۱۰۰
۵۴	چک ۱۹/WB	۹۶	۱۰۰
۵۵	لالہ موسے	۱۰۰	۸۴
۵۶	چک ۴۵ ر مرڑ	۸۴	۱۰۰
۵۷	پنڈی سہاگو	۱۰۰	۱۰۰
۵۸	چک ۳۳ ر WB	۱۰۰	۱۰۰
۵۹	چک ۲۵۰ دعف کا چیلو	۴۴	۱۰۰
۶۰	چک ۱۲۸ R.B واہلہ	۱۰۰	x
۶۱	چک ۳۰۴/ج ب ٹالا	۱۰۰	۱۰۰
۶۲	ڈاہرانوالی چک چٹھہ	۱۰۰	۱۰۰
۶۳	گلی گھوٹو	۵۸	۱۰۰
۶۴	چک ۹۳ ر R-۶	۱۰۰	۱۰۰
۶۵	چک ۲۸۵ گ ب	۵۶	۱۰۰
۶۶	پنڈ بھیگوال	۱۰۰	۱۰۰
۶۷	لبعاپور	۱۰۰	۱۰۰
۶۸	چک ۲۶ ر ج ب کلاں	۱۹	۱۰۰
۶۹	پیلو وینس	۷۰	۱۰۰
۷۰	بستی مندرانی	۴۸	۱۰۰
۷۱	چک ۲۸۷ ج ب پلاسور	۶۸	۱۰۰
۷۲	کریانوالہ	۷۰	۱۰۰
۷۳	شیروکے	۷۶	۱۰۰
۷۴	سوبلنوال	۱۰۰	۶۷
۷۵	بوہی	۷۱	۱۰۰
۷۶	اسماعیلیہ	۱۰۰	۸۸
۷۷	کوٹھیوالہ چاچیوں سنگھ	۱۰۰	۷۰
۷۸	بارموسے	۹۰	۱۰۰
۷۹	راجن پور	۵۹	۱۰۰
۸۰	سرائے نورنگ	۱۰۰	۷۶
۸۱	چک ۵/۳ ٹکڑاہ	۱۰۰	۹۰
۸۲	چک ۱۰۵ ر مینگے	۱۰۰	x
۸۳	کنڈیارو	۱۰۰	۹۸
۸۴	خودی پور	۱۰۰	x
۸۵	بھلوکی	۹۳	۱۰۰
۸۶	بھجڑی چٹھہ	۷۲	۱۰۰
۸۷	مرتہ بلوچاں	۱۰۰	x
۸۸	ڈھپئی کوٹلی لوہاراں	۹۸	۱۰۰
۸۹	بستی سرانی	۸۳	۱۰۰
۹۰	چک ۳۴ ر کوٹھی جھنڈا سنگھ والا	۱۰۰	x
۹۱	توسکہ	۵۶	۱۰۰
۹۲	چک ۱۹۶/R.B لاکٹیانوالہ	۱۰۰	۱۸
۹۳	چک ۲۹ ر ڈیرہ	۹۴	۱۰۰
۹۴	وسنکے	۱۰۰	x
۹۵	گھچھلی	۷	۱۰۰
۹۶	بدین	۷۰	۱۰۰
۹۷	چک ۲۹۷ ج ب	۱۰۰	۶۴
۹۸	جتوئی	۱۰۰	x
۹۹	گرمولا ورکاں	۵۵	۱۰۰
۱۰۰	گجوچک	۳۷	۱۰۰
۱۰۱	دتیاں نگیال	۹۹	۸۸
۱۰۲	میاں چنوں	۱۰۰	۸۰
۱۰۳	میانوالہ	۹۳	۹۱
۱۰۴	حشیل بوش	۹۴	۱۰۰
۱۰۵	چک ۹۰/R.B کھیم سنگھ والا	۱۰۰	x
۱۰۶	دوچ شریف	۹۳	۸۶
۱۰۷	چک ۲۹۵ گ ب ہیریانوالہ	۱۰۰	x
۱۰۸	کوٹلہ دادخان چانڈیہ	۱۰۰	x
۱۰۹	غوطہ فتح گڑھ	۱۰۰	x
۱۱۰	چک ۱۲۴ گ ب	۱۰۰	x
۱۱۱	چک ۳۵۴/ج ب نادر آباد	۹۶	۷۹
۱۱۲	کلاسوالا	۹۴	۷۹
۱۱۳	چک ۷۹ ش	۱۰۰	x
۱۱۴	لیاقت آباد	۹۱	۸۰
۱۱۵	چک ۱۴۳ امراد	۹۷	۷۱
۱۱۶	سرائے عالمگیر	۱۰۰	۶۵
۱۱۷	رانی پور قادرآباد	۱۰۰	۴۳
۱۱۸	چک ۸۹ ر پنجمانی	۴۳	۱۰۰
۱۱۹	چک ۸۴ لو گ ب	۴۳	۱۰۰
۱۲۰	ٹھکو بھٹی	۱۰۰	۱۷
۱۲۱	جیکب آباد	۱۰۰	۶۵
۱۲۲	لدھیکے نیویں	۱۰۰	x
۱۲۳	نین کوٹ چاہ بھاگووال	۷۲	۹۲
۱۲۴	پاک پٹن	۲۵	۸۰
۱۲۵	چک ۳۰ ج ب فین پور	۹۶	۶۴
۱۲۶	کوٹ کرم بخش	۶۰	۳۴
۱۲۷	ٹھٹھہ دیا	۶۸	۹۰
۱۲۸	نتھال	۱۰۰	x
۱۲۹	ٹنڈو الہ یار	۵۸	۹۸
۱۳۰	چک ۲/۵۳ بجیکی	۹۲	۶۲
۱۳۱	تخت ہزارہ	۱۰۰	۲۱
۱۳۲	پوڑانوالہ اسماعیلیہ	۵۵	۹۸
۱۳۳	پنڈوری محمودہ	۸۳	۴
۱۳۴	پنڈی بھٹیاں	۸۸	۶۴
۱۳۵	رجی	۱۰۰	x
۱۳۶	کنجاہ	۱۰۰	۴۷
۱۳۷	ماڑہ وال	۷۶	۸۳
۱۳۸	بیداد پور	۱۰۰	x
۱۳۹	چک ۴۴ ج ب سرشمیر روڈ	۹۳	۵۵
۱۴۰	امین آباد	۱۰۰	۶
۱۴۱	سوک کلاں	۱۰۰	۴۷
۱۴۲	مونگ	۸۰	۶۶

(باقی)

روسی وزیر اعظم سے امریکہ کے صدر آئزن ہاور کی اپیل
کمیونسٹ چین کو طاقت کے استعمال سے باز رکھنے کی کوشش کیجئے

نیویارک ۱۵ ستمبر۔ صدر آئزن ہاور نے وزیر اعظم روس مسٹر خروشچیف سے اپیل کی ہے کہ وہ کمیونسٹ چین کو فارموسا میں طاقت کے استعمال سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور اسے ترغیب دیں کہ وہ اس مسئلہ کو امریکہ کے ساتھ پر امن بات چیت کے ذریعہ حل کرے۔

تاہم صدر آئزن ہاور نے مسٹر خروشچیف کے نام ایک خط میں انہیں مطلع کیا ہے۔ کہ امریکہ مشرق بعید سے اپنی فوجیں واپس بلانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ یاد رہے مسٹر خروشچیف نے گذشتہ ہفتے صدر آئزن ہاور کو ایک خط بھیجا تھا۔ جس میں مشرق بعید سے امریکی فوجوں کی واپسی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

صدر آئزن ہاور نے اپنے جواب میں اس امر پر اظہار افسوس کیا ہے کہ روسی لیڈر نے مشرق بعید کے متعلق امریکی پالیسی کی مذمت کرتے ہوئے تصویر کا ایک ہی رخ پیش نظر رکھا ہے اور اس سے فارموسا کے علاقہ کی خطرناک صورت حال کو بہتر بنانے میں کوئی مدد نہیں مل سکتی۔ صدر آئزن ہاور نے کہا اگر مسٹر خروشچیف واقعی امن میں دلچسپی رکھتے ہیں تو انہیں صرف امریکہ کی سرگرمیوں کی مذمت پر اکتفا نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ چینی کمیونسٹوں کو مشورہ دینا چاہیئے کہ وہ اپنی فوجی کارروائیاں بند کر دیں اور فارموسا کے مسئلہ کے پر امن تصفیے کی کوشش کریں۔

صدر امریکہ نے مزید کہا کہ اگر چینی کمیونسٹ فارموسا میں کشیدگی کے خاتمہ کے لئے پر امن بات چیت پر آمادہ ہو جائیں۔ تو میں یقین دلاتا ہوں کہ امریکہ بھی پوری دیانتداری کے ساتھ اس مقصد کے حصول کے لئے کوشش کرے گا۔

پنجاب یونیورسٹی کے فیلو

لاہور ۱۵ ستمبر۔ پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر نے سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر افضل حسین کو تاحیات پنجاب یونیورسٹی کا آنریری فیلو نامزد کیا ہے۔

مندرجہ ذیل افراد کو پنجاب یونیورسٹی کا آرڈینری فیلو نامزد کیا گیا ہے۔

خواجہ منظور حسین پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور۔ ڈاکٹر آر ایم یونگ پرنسپل ایف سی کالج لاہور۔ پروفیسر حمید احمد خاں پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور۔ مسٹر عبد المجید پرنسپل ایمرسن کالج ملتان۔ مس پی منگلٹ رائے پرنسپل کنیرڈ کالج لاہور۔ ڈاکٹر ایس ایم عبد اللہ پرنسپل اورینٹل کالج لاہور۔ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔ مس کے صدیقی پرنسپل گورنمنٹ کالج فار ویمن راولپنڈی۔ ڈاکٹر مس علی محمد پرنسپل لاہور کالج فار ویمن لاہور۔ ملک احمد حسین پرنسپل اسلامیہ کالج گوجرانوالہ۔ سردار عبد الحمید خان دستی وزیر تعلیم مغربی پاکستان۔ بیگم زینت فدا حسن نائب وزیر تعلیم مغربی پاکستان۔ مسٹر ایس ایم شریف سیکرٹری محکمہ تعلیم حکومت مغربی پاکستان۔ جسٹس ڈاکٹر ایس اے رحمن جج سپریم کورٹ آف پاکستان لاہور۔ مسٹر نسیم ایڈووکیٹ ۱۰ کوئنز روڈ لاہور۔ پروفیسر ایم۔ ایم شریف سمن زار میاں بلاک لاہور اور سید یعقوب شاہ ریٹائرڈ آڈیٹر جنرل حکومت مغربی پاکستان لاہور۔

خان عبد الغفار رہا کر دیئے گئے

کوئٹہ ۱۵ ستمبر۔ سرحدی گاندھی خان عبد الغفار خان کو کل کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل سے رہا کر دیا گیا ہے۔ اور وہ اپنے گاؤں جانے کے لئے پشاور روانہ ہو گئے۔ انہیں وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان مسٹر مظفر علی قزلباش کے حکم پر رہا کیا گیا ہے۔

خان عبد الغفار کو کل سہ پہر کوئٹہ سے ۲۲ میل دور بلوچستان پبلک سیفٹی ریگولیشنز کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔ انہوں نے کوئٹہ پشین ڈسٹرکٹ میں اپنے داخلہ پر پابندی کی خلاف ورزی کی تھی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے یہ پابندی تین ماہ کے لئے لگائی تھی۔ انہیں ڈسٹرکٹ جیل میں رکھا گیا تھا انہیں قیام پاکستان کے بعد تیسری بار گرفتار کیا گیا تھا۔

سندھ ناکی کے مقام پر راوی کی سطح میں زبردست اضافہ
لاہور ملتان کوئٹہ روڈ اور نیاز بیگ رائے ونڈ روڈ پر ٹریفک بدستور بند ہے

لاہور ۱۵ ستمبر۔ ملتان سے تقریباً اسی میل دور سدھناکی کے مقام پر دریائے راوی کے ڈسچارج میں مزید دو ہزار کیوسک کا اضافہ ہو گیا ہے۔ یہاں دریا شدید طغیانی کی حالت میں ہے اور ڈسچارج اڑتالیس ہزار کیوسک ہے۔

لاہور سے چالیس میل دور بلوکی کے مقام پر پانی کے ڈسچارج میں چار ہزار کیوسک کی کمی ہو گئی ہے۔ یہاں پانی کی سطح ساڑھے گیارہ فٹ ہے اور دریا میں درمیانہ درجہ کی طغیانی ہے۔

اب سابق صوبہ پنجاب میں صرف دو سڑکوں لاہور ملتان کوئٹہ روڈ اور نیاز بیگ رائے ونڈ روڈ پر ٹریفک بند ہے۔ لاہور ملتان روڈ بھاری گاڑیوں کے لئے کھلی ہے۔

بدھ کو صوبائی فلڈ ریلیف کمیٹی کا اجلاس وزیر تعلیم سردار عبد الحمید دستی کی زیر صدارت ہو رہا ہے۔ سردار دستی کمیٹی کے صدر ہیں۔ کل۔ وزیر اعلیٰ مسٹر مظفر علی قزلباش نے شہر میں دھرم پورہ اور بارش سے متاثرہ دوسرے علاقوں کا دورہ کیا اور انہوں نے گرے ہوئے مکانات دیکھے۔ وزیر اعلیٰ نے کمشنر لاہور ڈویژن، ایڈمنسٹریٹر لاہور کارپوریشن اور دوسرے حکام کو ہدایت کی کہ وہ نشیبی علاقوں میں رہنے والی آبادی کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کی سکیم تیار کریں تاکہ اس آبادی کی رہائش کا مسئلہ مستقل طور پر حل ہو سکے حکام سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ بارش سے متاثرہ لوگوں کی فہرست تیار کریں اور یہ بھی کہ انہیں بارش سے کتنا نقصان پہنچا ہے تاکہ مستحق لوگوں کو امداد دی جا سکے۔

پاکستان کو سرمایہ کی ضرورت ہے
(امجد علی)

مانٹریال ۱۵ ستمبر۔ وزیر خزانہ سید امجد علی نے کل یہاں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ پاکستان کو اپنی صنعتی اور زرعی ترقی کے لئے سرمایہ کی ضرورت ہے۔ سید امجد علی دولت مشترکہ کی تجارتی و اقتصادی کانفرنس کے سلسلے میں یہاں آئے ہیں یہ کانفرنس آج (پیر) سے شروع ہو رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کو کولمبو پلان، اقوام متحدہ کے اداروں اور امریکہ سے جو فنی امداد مل رہی ہے وہ اس سے مطمئن ہے۔ آپ نے کہا۔ کولمبو پلان درحقیقت بہت اچھا کام کر رہا ہے۔ وزیر خزانہ پاکستان نے کہا ہمارے لئے سب سے مشکل مسئلہ اجناس کے نرخ ہیں۔

گوادر کی بندرگاہ خریدی نہیں گئی

کراچی ۱۵ ستمبر۔ آج ایک سرکاری ترجمان نے لاہور کے ایک انگریزی روزنامے کی اس اطلاع کو غلط اور بے بنیاد قرار دیا کہ حکومت پاکستان کو گوادر کی بازیابی کے لئے ساٹھ کروڑ روپیہ ادا کرنا پڑا ہے۔ ترجمان نے اس اطلاع کو بھی غلط قرار دیا کہ پاکستان نے ایک برطانوی کمپنی کو گوادر میں کان کنی کی مراعات دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

درخواست دعا

میری اہلیہ محترمہ تین چار ماہ سے بعارضہ کھانسی بیمار ہیں۔ کمزور بہت ہو گئی ہیں بزرگان سلسلہ اور احباب کرام نیز درویشان قادیان سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار
کظیم الرحمن۔ ربوہ

ریویو آف ریلیجنز

ستمبر کا رسالہ ماہ حال کی پندرہ تاریخ تک انشاء اللہ پوسٹ کر دیا جائیگا

یہ رسالہ بھی اہم مضامین پر مشتمل ہے خصوصاً مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب بالقابہ کی معرکۃ الآراء تقریر کا جو آپ نے امریکہ میں کی احباب انتظار فرمائیں

(مینجر رسالہ ریویو)